سوال

اللہ تعالی کے نبی عیسی علیہ السلام کے متعلق معلومات ۔

جواب

الحمد للہ

مریم بنت عمران ایک صالحہ اور متقی وپرہیزگار عورت تھی ، عبادت میں اتنی آگے تھیں کہ اس میں ان کا کوئی نظیر نہیں تھا تو فرشتوں نے اسے یہ خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالی نے آّپ کو چن لیا ہے اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا :

اور جب فرشتوں نے کہا اے مریم !اللہ تعالی نے تمہیں برگزیدہ بنایا ، اور تمہیں پاک کیا ، اور سارے جہان کی عورتوں کے مقابلہ میں تمہیں چن لیا ہے ، اے مریم تم اپنے رب کے لئے خاکساری اختیار کرو ، اور سجدہ کرو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو آل عمران /42-43

پھر فرشتوں نے مریم علیہ السلام کو یہ خوشخبری دی کہ اللہ تعالی اسے بیٹا ہبہ کرے گا جسے اللہ تعالی کلمہ کن کہہ کر پیدا فرمائیں گے اور اس بچے کا نام المسیح عیسی بن مریم ہوگا ، اور یہ دنیا وآخرت میں عزت وجاہت کا مالک ہوگا اور بنو اسرائیل کے لئے رسول ہوگا اور کتاب وحکمت اور تورات اور انجیل کا علم دے گا ۔

اور اس کی کچھ ایسی صفات اور معجزات ہونگے جو کسی اور کے پاس نہیں ہیں جیسا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

جب فرشتوں نے کہا اے مریم !اللہ تعالی تمہیں اپنے ایک کلمہ کی خوشخبری دیتا ہے ، جس کا نام مسیح عیسی بن مریم ہوگا ، جو دنیا اور آخرت میں باعزت اور میرے مقرب بندوں میں سے ہوگا ، اور لوگوں سے گود میں اور ادھیڑ عمر کو پہنچنے کے بعد بات کرے گا ، اور میرے صالح بندوں میں سے ہوگا ، مریم علیہا السلام نے کہا اے میرے رب !مجھے لڑکا کیسے ہوسکتا ہے ؟مجھے تو کسی انسان نے چھوا تک نہیں ، اللہ تعالی نے کہا ، اسی طرح اللہ تعالی جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ، جب کسی چیز کا فیصلہ کرلیتا ہے تو وہ اس کے لئے ، ہوجا ، کہتا ہے تو وہ چیز ہوجاتی ہے آل عمران /45-47

پھر اللہ تعالی نے فرشتوں کا مریم علیہا السلام کو بیٹے کی خوشخبری کو پورا کرتے ہوئے عیسی علیہ السلام کو عزت وشرف اور انکی معجزات کے ساتھ تائید فرمائی ۔

فرمان باری تعالی ہے :

اور اللہ تعالی اسے کتاب کا علم ، حکمت اور تورات ، انجیل دے گا ، اور رسول بنا کر بنی اسرائیل کی طرف بھیجے گا ، (جو ان سے کہے گا کہ) میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں ، وہ یہ کہ میں مٹی سے پرندہ سے کی شکل بناؤں گا ، پھر اس میں پھونک ماروں گا ، تو وہ اللہ تعالی کے حکم سے پرندہ بن جائے گا ، اور میں اللہ تعال کے حکم سے مادرزاد اندھے کو ، اور برص والے کو ٹھیک کردوں گا اور مردوں کو زندہ کردوں گا ، اور میں جو کچھ تم کھاتے ہو ، اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو ، ان کی خبر دوں گا ، اگر تم ایمان والے ہو تو اس میں تمہارے لئے ایک نشانی ہے ، اور مجھ سے پہلے جو تورات نازل ہوئی ہے میں اس کی تصدیق کرنے والا ہوں ، اور تاکہ میں تمہارے لئے بعض ان چیزوں کو حلال کروں جو تم پر حرام کردی گئی تھیں اور میں تمہارے رب کی طرف سے نشانی لے کر آیا ہوں پس تم اللہ تعالی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ، بے شک اللہ تعالی میرا اور تمہارا بھی رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھی راہ ہے آل عمران /48-51

اور اللہ سبحانہ وتعالی کے لئے ہی پیدا کرنے کا کمال مطلق ہے ، وہ جس طرح چاہے اور جو چاہے پیدا کرتا ہے ، اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کو مٹی سے بغیر ماں اور باپ کے پیدا فرمایا ،

اور حواء کو آدم علیہ السلام کی پسلی سے بغیر ماں کے پیدا فرمایا، اور بنو آدم کی نسل ماں اور باپ دونوں سے چلائی، اور عیسی علیہ السلام کو بغیر باپ کے صرف ماں سے پیدا فرمایا تو اللہ سبحانہ وتعالی خلاق علیم ہے ۔

اور اللہ تعالی نے قرآن کریم میں عیسی علیہ السلام کی ولادت کی کیفیت بڑے وافی اور شافی طریقے سے بیان کی ہے ارشاد باری تعالی ہے :

اور آپ قرآن میں مریم علیہ السلام کا ذکر بھی کیجئے، جب وہ اپنے گھر والوں سے دور مشرق جانب ایک جگہ پر چلی گئی، پھر لوگوں کی طرف سے اپنے لئے ایک پردہ بنا لیا، تو ہم نے اس کے پاس اپنے فرشتہ جبریل کو بھیجا، تو وہ اس کے سامنے بھلے چنگے انسان کی شکل میں ظاہر ہوا، مریم علیہا السلام نے کہا کہ اگر تم اللہ تعالی سے ڈرنے والے تو تو میں رحمن کے ذریعے پناہ مانگتی ہوں، جبریل نے کہا میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ تمہیں ایک پاکیزہ ہبہ کروں، مریم علیہا السلام نے کہا مجھے لڑکا کیسے ہوگا جبکہ مجھے کسی انسان نے چھوا تک نہیں ہے اور میں بدکار بھی نہیں ہوں، جبریل علیہ السلام کہنے لگے ایسا ہی ہوگا تمہارا رب کہتا ہے کہ یہ کام میرے لئے آسان ہے، اور تاکہ ہم اسے لوگوں کے لئے (اپنی قدرت کی) ایک نشانی اور رحمت بنائیں، اور یہ ایک ایسی بات ہے جس کا فیصلہ ہو چکا ہے مریم/16-21

جب جبریل علیہ السلام نے یہ بات کہی تو وہ اللہ تعالی کی قضاء اور قدر اور فیصلے پر راضی ہوگئیں تو جبریل علیہ السلام نے ان کے گریبان میں پھونک ماری ارشاد باری تعالی ہے :

چنانچہ وہ حاملہ ہوگئی تو اسے لئے وہ ایک دور جگہ پر چلی گئی پھر زچگی کی تکلیف نے اسے کھجور کے تنے کے پاس پہنچا دیا، وہ کہنے لگی کاش کہ میں اس سے پہلے ہی مر چکی ہوتی اور ایک بھولی بسری یاد بن چکی ہوتی مریم/22-23

پھر اللہ تعالی نے مریم کے لئے کھانے اور پانی کا انتظام فرمایا اور اسے حکم دیا کہ وہ کسی سے بھی بات نہ کرے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

تو فرشتے نے اس کی نچلی جانب سے پکارا کہ تم غم نہ کرو، تمہارے رب نے تمہارے نیچے کی جانب ایک چشمہ جاری کر دیا ہے، اور کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلاؤ تمہارے لئے چنی ہوئی اور تازہ کھجوریں گریں گی تو کھاؤ پیو اور اپنی آنکھوں کو (بچے کو دیکھ کر) ٹھنڈی کرو، اور اگر کسی انسان کو دیکھو تو (اشارہ سے) کہہ دو کہ میں نے رحمان کے لئے خاموش رہنے کی نذر مان رکھی ہے، اس لئے میں آج کسی انسان سے بات نہیں کروں گی مریم/24-26

پھر اسکے بعد مریم علیہا السلام اپنے بیٹے عیسی علیہ السلام کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی تو جب انہوں نے اسے دیکھا تو اس کے معاملے کو بہت بڑا سمجھا اور اسے ناپسند کیا، مگر مریم علیہا السلام نے انہیں کوئی جواب نہ دیا بلکہ اشارہ سے کہا کہ اس بچے کو پوچھو لو یہ تمہیں بتائے گا اسی چیز کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا ہے :

پھر وہ بچے کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، انہوں نے کہا اے مریم! تم نے بہت ہی برا کام کیا ہے، اے ھارون کی بہن! تمہارا باپ تو کوئی برا آدمی نہیں تھا اور نہ ہی تمہاری ماں بدکار تھی، تو مریم نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا، لوگ کہنے لگے ہم اس سے کیسے بات کریں جو کہ ابھی بچہ اور گود میں ہے مریم/27-29

تو عیسی علیہ السلام نے فوراً جواب دیا حالانکہ وہ ابھی بچے اور گود میں تھے، اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ارشاد ربانی ہے :

بچے نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے، اور جہاں بھی رہوں مجھے بابرکت بنایا ہے، اور جب تک زندہ رہوں، اس نے مجھے نماز اور زکاۃ کی وصیت کی ہے، اور مجھے میری ماں کا فرمانبردار بنایا ہے اور مجھے بدبخت نہیں بنایا، اور مجھ پر اللہ تعالی کی سلامتی رہی جس دن میں پیدا ہوا اور اس دن بھی رہے گی جب میں مروں گا، اور جب دوبارہ اٹھایا جاؤں گا مریم/30-33

اللہ تعالی کے بندے اور رسول عیسی علیہ السلام کی تفصیلی خبر یہ ہے لیکن ان کے متعلق اہل کتاب اختلاف کرتے ہیں، بعض کا یہ کہنا ہے وہ اللہ تعالی کے بیٹے ہیں، اور کچھ کا کہنا ہے

کہ تین میں سے تیسرا ہیں، اور بعض کا یہ کہنا ہے کہ وہ اللہ ہے، اور بعض کہتے ہیں کہ وہ اللہ تعالی کے بندے اور وسول ہیں، اور یہ آخری بات ہی حق ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

عیسی بن مریم علیہ السلام کی یہی حقیقت ہے، اور یہی وہ حق بات ہے جس میں وہ لوگ اختلاف کررہے ہیں، اللہ تعالی کے لائق ہی نہیں کہ وہ اپنے لئے کوئی اولاد بنائے وہ ہر عیب سے مبرا اور پاک ہے، جب کسی چیز کا فیصلہ کردیتا ہے تو صرف اتنا کہتا ہے کہ، ہوجا، تو وہ چیز ہوجاتی ہے، اور بے شک اللہ تعالی ہی میرا اور تمہارا رب ہے، اس لئے اسی کی عبادت کرو، اور یہی سیدھی راہ ہے، پھر جماعتوں نے آپس میں (اس بارہ میں) اختلاف کیا تو کافروں کے لئے روز قیامت حاضری کے وقت بربادی ہوگی مریم/34-37

اورجب بنواسرائیل صراط مستقیم سے ہٹ گئے اور اس سے دور چلے گئے اور انہوں نے اللہ تعالی کی حدود سے تجاوز اور انحراف کیا اور ظلم وستم کرنے لگے اور زمین میں فساد بپا کرنے لگے، اور ان میں سے ایک گروہ نے حشر ونشر اور روز قیامت اور حساب وکتاب کا انکار کیا، اور شہوات اور لذتوں میں ڈوب کر حساب وکتاب اور سزا کو بھول گئے تو پھر اس وقت اللہ تبارک وتعالی نے ان کی طرف عیسی بن مریم علیہ السلام کو رسول بنا کر مبعوث کیا اور اسے تورات وانجیل سکھائی۔

جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی اسے لکھنا اور حکمت اور توراۃ اور انجیل سکھائے گا اور وہ بنواسرائیل کی طرف رسول ہوگا آل عمران/48

اوراللہ تعالی نے عیسی بن مریم علیہ السلام پر انجیل نازل فرمائی اور جو کہ لوگوں کے لئے ھدایت اور نور اور توراۃ کی تصدیق کرنے والی تھی۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے:

اور ہم نے اسے انجیل عطا فرمائی جس میں نور اور ھدایت تھی، اور وہ اپنے پہلے کی کتاب توراۃ کی تصدیق کرنے والی اور وہ متقی اور پرہیزگار لوگوں کے لئے سراسر ھدایت ونصیحت تھی المائدۃ/46

اور عیسی علیہ السلام نے یہ خوشخبری بھی دی کہ وہ ان کے بعد اللہ تعالی کی طرف سے ایک رسول آئے گا جس کا نام احمد ہوگا اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

اللہ تبارک وتعالی نے اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

اور جب عیسی بن مریم علیہ السلام نے کہا (اے میری قوم) بنی اسرائیل میں تم سب کی طرف اللہ تعالی کا رسول ہوں میں اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور میں اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں جس کا نام احمد ہے، پھر جب وہ انکے پاس کھلی اور واضح دلیلیں لائے تو وہ یہ کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے الصف/6

عیسی علیہ السلام نے بنواسرائیل کو اللہ وحدہ کی عبادت اور تورات وانجیل کے احکام پر عمل کرنے کی دعوت کا فریضہ سرانجام دیا اور ان سے اچھے طریقے کے ساتھ جدال کیا اور ان کے مسلک کا فساد بیان کیا، لیکن جب انہوں نے بنواسرائیل کا کفر وعناد اور فساد دیکھا تو یہ فرمایا کہ اللہ کی طرف میری مدد کون کرے گا؟ تو بارہ حواری ایمان لے آئے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

توجب عیسی علیہ السلام نے انکا کفر محسوس کیا تو کہنے لگے اللہ تعالی کی راہ میں میری مدد کرنے والا کون ہے؟ حواریوں نے جواب دیا ہم اللہ تعالی کی راہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ تعالی پرایمان لائے اور آپ گواہ رہئے کہ ہم مطیع ہیں، اے ہمارے رب! ہم تیری نازل کی ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے

آل عمران/52-53

اللہ عزوجل نے عیسی علیہ السلام کی عظیم معجزات کے ساتھ تائید فرمائی جوکہ اللہ تعالی کی قدرت کویاددلاتے اورروح کی تربیت کرتے اوراللہ تعالی اورروزآخرت پرایمان پیدا کرتے ہیں ، توعیسی علیہ السلام مٹی سے پرندے کی شکل بنا کراس میں پھونک مارتے تووہ اللہ تعالی کے حکم سے پرندہ بن جاتا ، اور کوڑھ اوربرص کے مریض اورمادرزاداندھے کواللہ تعالی کے حکم سے تندرست کردیتے ، اورمردے کواللہ تعالی کے حکم سے زندہ کردیتے اورلوگوں کوجوکچھ وہ کھاتے اوراپنے گھروں میں جوذخیرہ کرتے اس کی خبردیتے تھے ، تووہ یہودی جن کی طرف عیسی علیہ السلام کورسول بنا کرمبعوث کیا گیا تھا وہ عیسی علیہ السلام کی دشمنی پراترآئے اورلوگوں کوان سے روکنے ، اوران کی تکذیب کرنے لگے اوران والدہ پرفحاشی کا الزام اوربہتان لگا دیا ۔

توجب بنواسرائیل نے یہ دیکھا کہ غریب اورفقراء اورکمزورلوگ عیسی علیہ السلام پرایمان لانے اوراس کے اردگردجمع ہونے لگے ہیں توان کے خلاف اوچھے ہتھکنڈے استعمال کرنے لگے تاکہ عیسی علیہ السلام کوقتل کردیں تورومیوں کوان کے خلاف ابھارا ، اوررومانی حاکم کویہ باورکرایا کہ عیسی علیہ السلام کی دعوت میں رومانی حاکم کی حکومت کوخطرہ ہے اوراس کی حکومت زوال میں آجائے گی ۔

تورومانی حاکم نے ان کے جھانسے میں آکران کی گرفتاری اورسولی پرچڑھانے کا حکم جاری کردیا ، تواللہ تبارک وتعالی نے ان میں سے ایک منافق جس نے عیسی علیہ السلام کی چغلی کی تھی پرعیسی علیہ السلام کی مشابہت ڈال دی توفوج نے اسے ہی عیسی علیہ السلام سمجھ کرپکڑلیا اورسولی پرلٹکا دیا ، اوراللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کوسولی اورقتل سے بچا لیا جیسا کہ اللہ تعالی نے یہودیوں کا قول نقل کرتے ہوئے فرمایا ہے :

اوران‌کے اس قول کے باعث کہ ہم نے اللہ کے رسول مسیح عیسی بن مریم کوقتل کردیا حالانکہ نہ توانہوں نے اسے قتل کیا اورنہ ہی سولی چڑھایا ، بلکہ ان کے ان (عیسی) کا شبیہ بنا دیا گیا یقین جانو کہ عیسی علیہ السلام کے بارہ میں اختلاف کرنے والے ان کے بارہ میں شک میں ہیں ، انہیں اس کا کوئی یقین اورعلم نہیں وہ توصرف تخمینی باتوں پرعمل کرتے ہیں ، اوریہ بات تویقینی ہے کہ انہوں نے انہیں قتل نہیں کیا ، بلکہ اللہ تعالی نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے اوراللہ تعالی بڑا زبردست اورپوری حکمت والا ہے النساء/157-158

توعیسی علیہ السلام فوت نہیں ہوئے بلکہ اللہ تعالی نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ہے ، اوروہ قیامت سے قبل نازل ہونگے اورمحمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع اورپیروی کرینگے ، اوران یہودیوں کوجھٹلائیں گے جن کا یہ گمان ہے یہ انہوں نے عیسی علیہ السلام کوقتل کردیا اورسولی پرلٹکا دیا ہے ، اوران عیسائیوں کوبھی جھٹلائیں گے جنہوں نے ان کے بارہ میں غلوسے کام لیا اوریہ کہنا شروع کردیا کہ وہ اللہ ہے ، یا وہ اللہ کے بیٹے ہیں ، یا تینوں میں سے تیسرا ہیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے !ضرورایک وقت آئے گا کہ تم میں ابن مریم حاکم وعادل بن کرنازل ہونگے ، وہ صلیب کوتوڑیں گے ، اورخنزیرکوقتل کریں گے ، اورجزیہ لاگوکریں گے ، اورمال کی اتنی بہتات ہوجائے گی کہ کوئی اسے قبول کرنے والا نہیں ہوگا) یہ حدیث متفق علیہ ہے اوراسے مسلم نے حدیث نمبر155 روایت کیا ہے ۔

توجب عیسی علیہ السلام کا قیامت سے قبل نزول ہوگا تواہل کتاب ان پرایمان لے آئیں گے ، جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اوراہل کتاب میں سے ایک بھی ایسا نہ بچے گا جوعیسی علیہ السلام کی موت سے پہلے ان پرایمان نہ لائے اورقیامت کے دن آپ ان پرگواہ ہونگے النساء/159

اورعیسی بن مریم علیہ السلام اللہ تعالی کے رسول اوراس کے بندے ہیں جنہیں اللہ تعالی نے بنواسرائیل کی ھدایت اورانہیں صرف اللہ تعالی کی عبادت کرنے کی دعوت دینے کے لئے بھیجا جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے یہودیوں اورعیسائیوں کواس آیت میں فرمایا ہے :

اے اہل کتاب اپنے دین کے بارہ میں حد سے تجاوزنہ کرو ، اوراللہ تعالی پرحق کے علاوہ کچھ نہ کہو ، مسیح عیسی بن مریم علیہ السلام توصرف اللہ تعالی کے رسول اوراس کے کلمہ (کن

سے پیدا شدہ) ہیں جسے مریم (علیہا السلام) کی طرف ڈال دیا تھا اور اس کے پاس کی روح ہیں اس لئے تم اللہ تعالی کو اور اس کے سب رسولوں کو مانو اور یہ نہ کہو کہ اللہ تین ہیں، اس سے باز آجاؤ کہ تمہارے لئے بہتری ہے، اللہ تو صرف ایک ہی عبادت کے لائق ہیں اور وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی اولاد ہو، جو کچھ آسمان وزمین میں ہے وہ اسی کے لئے ہے اور اللہ کافی ہے کام بنانے والا النساء/

اور یہ کہنا کہ عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں بہت ھی بڑی چیز اور منکر ہے، ارشاد باری تعالی ہے :

ان کا قول تو یہ ہے کہ اللہ رحمان نے بھی اولاد اختیار کی ہے، یقینا تم بہت بری اور بھاری چیز لائے ہو، قریب ہے کہ اس قول کی وجہ سے آسمان پھٹ جائیں اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں، کہ وہ رحمان کی اولاد ثابت کرنے بیٹھے، اور یہ رحمان کی شان کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے

مریم/88-93

اور عیسی بن مریم علیہ السلام بشر اور انسان ہیں، اور وہ اللہ تعالی کے رسول اور اسکے بندے ہیں، تو جو یہ عقیدہ رکھے کہ مسیح عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ ہیں تو اس نے کفر کیا۔

ارشاد باری تعالی ہے :

یقینا ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے یہ کہا کہ مسیح بن مریم ہی اللہ ہے المائدۃ/72

اور جس نے یہ کہا کہ مسیح اللہ تعالی کا بیٹا ہے یا یہ کہا کہ وہ تینوں میں سے تیسرا ہے وہ اس نے بھی کفر کیا۔

فرمان ربانی ہے :

وہ لوگ بھی قطعا کافر ہو گئے جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ تینوں میں سے تیسرا ہے، دراصل اللہ تعالی کے سوا کوئی اور معبود نہیں، اگر یہ لوگ اپنے اس قول سے باز نہ آئے تو ان میں سے جو کفر پر رہیں گے انہیں ضرور المناک عذاب دیا جائے گا المائدۃ/73

تو مسیح بن مریم علیہ السلام بشر ہیں اور صرف ماں سے پیدا کئے گئے اور وہ کھاتے پیتے، سوتے اور جاگتے، روتے اور تکلیف محسوس کرنے والوں میں سے تھے، اور الہ و معبود ان عیوب اور عوارض سے مبرا اور پاک ہوتا ہے تو وہ کیسے الہ اور معبود ہو سکتے ہیں۔

بلکہ وہ اللہ تعالی کے بندے اور اس کے رسول ہیں اسی بات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

مسیح بن مریم رسول ہونے کے علاوہ کچھ بھی نہیں اس سے پہلے بھی بہت سے رسول گزر چکے ہیں ان کی والدہ ایک سچی عورت تھی، دونوں ماں بیٹا کھانا کھایا کرتے تھے، آپ دیکھئے کہ کس طرح ہم ان کے سامنے دلیلیں رکھتے ہیں، پھر غور کریں کہ کس طرح وہ پھرے جا رہے ہیں المائدۃ/75

یہودیوں، عیسائیوں اور صلیبیوں اور ان کے پیروکاروں نے دین مسیح کو بگاڑ دیا اور اس میں تحریف کر ڈالی اور تبدیلی کر لی، اللہ تعالی کی ان پر لعنت ہو وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے اپنے بیٹے مسیح علیہ السلام کو بشریت وانسانیت پر فداء ہونے کے لئے قتل اور سولی کے لئے پیش کر دیا ہے، تو اب کسی کے لئے بھی کوئی کسی قسم کا حرج نہیں جو چاہے وہ کرتا پھرے عیسی علیہ السلام اس کے سارے گناہ اٹھالیں گے، اور انہوں نے اسے عیسائیوں کے ہر فرقہ میں پھیلا دیا ہے حتی کہ یہ عقیدے کا ایک جزء لا ینفک بنا لیا ہے، تو یہ سب کا سب باطل اور کذب وافتراء پر مبنی ہے، اور اللہ تعالی پر افتراء اور ایسا قول ہے جو بغیر علم کے کہا گیا ہے، بلکہ معاملہ تو یہ ہے کہ ہر ایک نفس جو کچھ کرتا ہے اسے اس کا بدلہ دیا جائے گا وہ اس کے بدلے میں رھین ہے۔

اور پھر بات یہ ہے کہ اگر لوگوں کے لئے کوئی منہج اور دستور اور ایسی حدود و قیود اور ضابطے نہ ہو جس پر چل کر اور عمل کر کے وہ زندگی گزاریں تو ان کی زندگی ہی نہیں سدھر سکتی اور نہ ہی وہ صراط مستقیم پر چل سکتے ہیں ۔

تو دیکھئے کہ وہ اللہ تعالی پر کیسے جھوٹ اور افتراء باندھ رہے ہیں اور اللہ تعالی کے ذمہ ناحق بات لگا رہے ہیں ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ان لوگوں کیلئے ویل وھلاکت ہے جو اپنے ھاتھ کی لکھی ہوئی کتاب کو کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے ، اور اس طرح وہ دنیا کامال کماتے ہیں ، ان کے ھاتھوں کی لکھائی اور ان کی کمائی کیلئے بھی ویل وھلاکت وافسوس ہے البقرۃ/79

اور اللہ تعالی نے عیسائیوں سے عیسی علیہ السلام کے متعلق عہد لیا تھا کہ وہ ان پر ایمان لائیں اور جو وہ لائیں گے اس پر عمل کریں گے ، لیکن انہوں نے اسے تبدیل کر دیا اور اس میں تحریف کر ڈالی اور اختلاف کرنے کے اس سے اعراض کر لیا ۔

تو اللہ عزوجل نے اس کے بدلے میں انہیں بطور سزا دنیا کے اندر ان میں بغض وعداوت ڈال دی اور آخرت میں عذاب ہوگا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا ارشاد ہے :

اور جو اپنے آپ کو نصرانی کہتے ہیں ہم نے ان سے بھی عہد وپیمان لیا ، انہوں نے بھی جو انہیں نصیحت کی گئی تھی اس کا بڑا حصہ فراموش کر دیا ، تو ہم نے بھی ان کی آپس میں دشمنی وبغض وعداوت ڈال دی جو کہ تا قیامت رہے گی اور جو کچھ یہ کرتے تھے عنقریب اللہ تعالی انہیں وہ سب کچھ بتا دے گا جو یہ کرتے تھے المائدۃ/14

اور عیسی علیہ السلام روز قیامت اللہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہونگے تو ان سے اللہ عزوجل سب کے سامنے سوال کرے گا کہ انہوں نے بنو اسرائیل کو کیا کہا تھا ؟

اللہ تبارک وتعالی اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

{ اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کہ اللہ تعالی فرمائے گا کہ اے عیسی بن مریم ! کیا تو نے ان لوگوں کو یہ کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو بھی اللہ تعالی کے علاوہ معبود بنا لو؟ عیسی علیہ السلام عرض کریں گے کہ اے اللہ تو ان عیوب سے مبرا اور پاک ہے ، مجھے یہ بات کسی طرح بھی زیبا نہیں دیتی کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق ہی حاصل نہیں ، اگر میں نے یہ بات کہی ہوگی تو تجھے اس کا علم ہوگا ، تو تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا بے شک تو ہی تمام غیبوں کو جاننے والا ہے ۔

میں نے تو ان سے اور کچھ نہیں کہا مگر صرف وہی بات جس کا تو نے حکم دیا تھا کہ انہیں کہہ دو کہ تم اللہ تعالی کی بندگی اختیار کرو ، جو کہ میرا اور تمہارا بھی رب ہے ، میں تو ان پر اس وقت تک گواہ رہا جب تک میں ان میں تھا ، پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تو ہی ان پر مطلع رہا ، اور تو ہر چیز کی پوری خبر رکھتا ہے ۔

اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو ان کو معاف فرما دے تو تو زبردست اور حکمت والا ہے } المائدۃ/116-118

اور اللہ تعالی نے عیسی علیہ السلام کے پیروکاروں اور مومنوں میں نرمی اور رحمت پیدا فرما دی ہے ، اور وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں کی محبت کے قریب ترین ہیں جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

یقینا آپ ایمان والوں کا سب سے زیادہ اور بڑا دشمن یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے ، اور ایمان والوں سے سب سے زیادہ دوستی کے قریب یقینا انہیں پائیں گے جو اپنے آپ کو نصاری کہتے ہیں ، یہ سب اس لئے ہے کہ ان میں علماء اور عبادت کے گوشہ نشین افراد پائے جاتے ہیں ، اور اس وجہ سے کہ وہ تکبر نہیں کرتے المائدۃ/

اور عیسی علیہ السلام بنی اسرائیل کے آخری نبی ہیں ، پھر اس کے بعد اللہ تعالی نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اسماعیل علیہ السلام کی نسل سے سب لوگوں کیلئے مبعوث فرمایا، اور وہ انبیاء ورسولوں میں سے آخری ہیں ۔ .

اسلام سوال وجواب

فتوی نمبر: 10277